

95115 - بیدار ہونے کے بعد منہ میں باقی ماندہ کھانے کے ذرات

سوال

میں سگرٹ نوشی کیا کرتا تھا، الحمد للہ اب ترک کر چکا ہوں، لیکن مجھ میں مشکل ابھی پائی جاتی ہے وہ یہ کہ جب مجھے سگرٹ نوشی کی خواہش اور رغبت ہوتی ہے تو میں سگرٹ کا ایک ٹکڑا لے کر چباتا ہوں تا کہ یہ خواہش چلی جائے اور یہ عادت بھی اچھی نہیں، بہر حال رمضان المبارک کی ایک رات میں یہ ٹکڑا چبا رہا تھا کہ اسی حالت میں سو گیا اور فجر کے بعد اٹھا تو میرے منہ میں ہی تھا، میں نے منہ صاف کیا اور نماز فجر ادا کر لی کیا میرا روزہ صحیح ہے یا ٹوٹ گیا؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اگر فجر طلوع ہو جائے اور کسی شخص کے منہ میں کوئی چیز ہو تو وہ اسے باہر پھینک دے اور اس سے کچھ بھی نہ نکلے تو اس کا روزہ صحیح ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ " المنہاج " میں کہتے ہیں:

" اگر کسی کے منہ میں کھانا ہو اور طلوع فجر ہو جائے تو وہ اسے باہر نکال دے تو اس کا روزہ صحیح ہے "

اور اس کی شرح اس طرح کی گئی ہے:

" کیونکہ اگر وہ دن کے وقت اسے منہ میں رکھے تو روزہ نہیں ٹوٹتا، اس لیے اگر وہ رات کو منہ میں رکھے تو بالاولیٰ نہیں ٹوٹے گا، اور اگر اس نے اپنے اختیار کے ساتھ اس میں سے کچھ نکل لیا تو اس کا روزہ ٹوٹ جائیگا " انتہی اختصار اور کمی و بیشی کے ساتھ۔

دیکھیں: المغنی المحتاج (2 / 161) .

دوم:

ڈاکٹروں نے بھی اور تحقیق سے بھی یہ بات ثابت ہے کہ تمباکو نہیں چباننا چاہیے، اور ان کا فیصلہ ہے کہ سگرٹ

نوشی کا مامون بدل نہیں، بلکہ یہ تو جسم کے لیے کئی ایک اعتبار سے سگرٹ نوشی سے بھی زیادہ نقصان دہ اور خطرناک ہے، کیونکہ ایسا کرنے سے سگرٹ نوشی سے بھی زیادہ جسم سرطان جیسی مہلک بیماری کا باعث بنتا ہے۔

پختہ ارادہ والے شخص کو عزم کے ساتھ سگرٹ نوشی ترک کرنی چاہیے، اور پھر وہ دوبارہ اس کی طرف پلٹ کر بھی نہ دیکھے اور اس میں اسے اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے معاونت مانگنی چاہیے، اور پھر تجربہ اور مشاہدہ سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ سگرٹ نوشی ترک کرنا ممکن ہے، اور اس سے پرہیز کرنا بہت آسان ہے اہم چیز سچی توبہ کے ساتھ ساتھ پختہ عزم ہے۔

اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ آپ کو توفیق عطا فرمائے اور صحیح راہنمائی کرے۔

واللہ اعلم .